ورلڈ کپ کی آڑ میں......فحاشی کا سیلاب

اداریہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

کھیل زندگی کا ایک حصہ ہے تندرست دماغ کے لئے صحت مند جسم کی ضرورت ہے اور جسم کو صحت مند رکھنے کے لئے کھیل بے حد ضروری ہے اسلام میں کھیلوں کی ممانعت نہیں ہے۔ خاص کر صحت مند اور بامقصد کھیلوں کی تو ترغیب دی گئی ہے جیسا کہ تیر اندازی، گھڑ سواری، نیزہ بازی گتکا وغیرہ۔

لیکن اس کے ساتھ بعض علاقوں کی اپنی مخصوص کھیلیں ہیں جن میں لوگ خاص کر نوجوان زیادہ دلچسپی لیتے ہیں جیسا کہ فٹ بال، ہاکی اور کرکٹ وغیرہ۔

پاکستان کا قومی کھیل اگرچہ ہاکی ہے لیکن کرکٹ کو بھی بہت مقبولیت حاصل ہے خاص طور پر آج کل ہر بچے اور نوجوان کے سر کرکٹ کا بھوت سوار ہے پاکستان بھارت اور سری لنکا میں مشترکہ کرکٹ کا ورلڈ کپ ہو رہا ہے۔

اور دنیا بھر کی نظریں یہ میچ براہ راست ٹیلی ویژن پر دیکھتی ہیں ان ملکوں نے اس دوران اپنی علاقائی ثقافت کو متعارف کروانے کا بھی منصوبہ بنایا ہے جس کی آڑ میں انتہائی بیہودہ اور فحش پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں خاص کر پاکستان کے ہر شہر میں کلچر شو کے نام پر نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کے مخلوط ناچ گانے کے پروگرام ہو رہے ہیں اور علاقائی نمائش کے لئے نوجوان لڑکیوں کو نیم برہنہ حالت میں سٹیج پر پیش کیا جا رہا ہے اور اسی طرح جیولرز اور زیورات کی نمائش کے لئے بھی لڑکیوں کو سرعام دیکھا جاتا ہے رقص و سرود کی محفلیں کھلی عام منعقد کی جا رہی ہیں اور اس کے بعد یہ تمام فحش پروگرام ٹیلی ویژن پر لکھا جاتا ہے اس وقت ملک میں ورلڈ کپ کی آڑ میں...... فحاشی کا سیلاب آیا ہوا ہے اور گندی ذہنیت رکھنے والوں کو آجکل برائی کی تشہیر کا خوب موقعہ ملا ہے جس میں سرفہرست بیگم رعنا شیخ ہیں جو پاکستان ٹیلی ویژن کی مینجنگ ڈائریکٹر ہیں اور آزاد خیال مادر پدر آزادی کی زبردست

حامی ہیں اور خاص کلچر شو کرانے میں کافی بدنام ہیں ورلڈ کپ کلچر کمیٹی کی سرپرست ہیں جن کی نگرانی میں سب پروگرام منعقد کئے جارہے ہیں حکومت نے برملا یہ اعلان کیا ہے کہ کلچر شو کے ذریعے رقص ناچ گانے اور دیگر بیہودہ پروگرام کا مقصد یہ بھی ہے کہ ہم اس تاثر کو زائل کریں کہ پاکستان ایک بنیاد پرست ملک ہے اور دنیا کو بتانا مقصود ہے کہ پاکستان کا کلچر ہندو، یہودیوں اور دیگر بیہودہ قوموں سے کم نہیں ہے۔

مقام افسوس ہے کہ وہ وطن جو خاص ایک نظریے کے تحت معرض وجود میں آیا جس کے لئے لاکھوں انسانوں کی قربانی دی گئی آج فحاشی عریانی اور بے ہودہ محافل کی آماجگاہ بن چکا ہے اور حکمران ان کی سرپرستی کرتے ہیں۔

ہم ان سطور کے ذریعے صدر مملکت سے شدید احتجاج کرتے ہیں جو اس موقعہ پر خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں اور اپنے فرائض کی نظریاتی اساس کا مکمل تحفظ کرتے ہوئے ایسے بیہودہ اور لچر پروگرام فوراً بند کروانے چاہئے اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو تاریخ انہیں اچھے حروف میں یاد رکھے گی ورنہ آنے والا مورخ ان کے بارے میں یہ کہنے میں حق بجانب ہو گا کہ وہ محض ایک صدر تھے جو دوسروں کے ہاتھوں پتلی تماشا کا کردار ادا کرتے رہے۔ ہمیں امید ہے کہ صدر صاحب ازخود اسکا نوٹس لیں اور تاریخی کردار ادا کریں گے۔

فضیلتہ الشیخ محمد امان بن علی جامی کا سانحہ ارتحال

یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ عالم اسلام کے مایہ ناز عالم دین فضیلتہ الشیخ محمد امان بن علی جامی رمضان المبارک سے تین دن قبل مدینہ منورہ میں انتقال فرماگئے "انا للہ وانا الیہ راجعون" آپ کو ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔

مرحوم پوری زندگی درس وتدریس میں مصروف رہے۔ آپ کو علم حدیث میں سند کا